باب۔07

اسلام

☆ إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۔

ترجمہ: بے شک دین تو اللہ کے پاس اسلام ہی ہے۔(سورۃ آل عمران: آیت19 کا حصہ)

☆ وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۔

ترجمہ: اور جو کوئی اسلام کے سوا اور دین اختیار کرے گا تو وہ اس سے ہر گز قبول نہ کیا جائے گا۔ اور وہ شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں رہے گا۔(سورۃ آل عمران: آیت85)

آدم سے این دم تک، اللہ کے پاس قابلِ قبول مذہب، اسلام ہی ہے۔ اسلام کے معنی خود کو خدا کے حوالے کرنا ہے۔ اس کے سامنے گردنِ تسلیم جھکانا ہے۔ اس کے احکام کی اطاعت کرنا ہے۔ جب اسلام لوگوں کے ہاتھوں نسخ، مسخ، فسخ کر دیا جاتا ہے تو اللہ پیغمبر بھیجتا ہے۔ مگر یاد رکھو کہ جب دین کامل ہو جاتا ہے اور اس کا یہ کمال اپنی انتہا کو پہنچ جاتا ہے تو نئے پیغمبر کی ضرورت نہیں رہتی۔

صاحبو! آج کل بین الاقوامی مسلمانوں کا ایک فرقہ نکلا ہے، جو ہندو، مسلمان، بدھ اور پارسی مذہب والے، سب کو سچا سمجھتا ہے۔ در حقیقت وہ کسی کو سچا نہیں سمجھتا۔ ان کے پاس عقائد کی چنداں عزت نہیں۔ وہ کہتے ہیں کھاؤ، پیو، کسی کو تکلیف نہ دو، جھوٹ نہ بولو، چوری اور زناکاری نہ کرو۔ چاہے اللہ کو برائے نام مانو۔ کئی خدا مانتے ہو تو بھی کوئی حرج کی بات نہیں۔ اس سے پیشتر اسلام کو غیرِ اسلام سے ملانے کی بھی کوششیں کی گئیں۔ سکھ، کبیر، پنتھی اور دروزی، انہی کی یادگار ہیں۔ مگر یاد رکھو کہ جب تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دل سے قبول نہ کرو گے، ان کے مذہب کو نہ مانو گے اور حق کو دینِ محمدیؐ میں منحصر نہ مانو گے تو خَسِرَ الدُّنیا وَ الْاٰخِرَۃَ ہو جاؤ گے۔

دینِ اسلام ایک مکمل اور عام دین ہے۔ اس کا مقصدِ اعلیٰ، توحید اور خدا کو ایک ماننا ہے۔ اسلام نہ کسی خاندان سے خاص ہے نہ اس میں ذات پات کا جھگڑا ہے۔ نہ کسی زبان سے خصوصیت رکھتا ہے۔ اسلام کسی خاص

ملک میں محبوس بھی نہیں ہو سکتا۔ اس میں تہذیبِ نفس اور مکارمِ اخلاق کے ساتھ ساتھ ہر قسم کے دیوانی اور فوجداری قوانین موجود ہیں۔ اسلام، حریت اور مساوات کو پیدا کرتا ہے۔ عورتوں کو جائیداد میں ملکیت اور وراثت کا حق بھی دلاتا ہے۔ اسلام میں، قتل کرنا تو ایک طرف، کوئی شخص خود کُشی بھی نہیں کر سکتا۔

ذرا غور کرو! شراب، اسلام کے علاوہ کس مذہب میں حرام ہے۔۔۔؟ کیا طلاق اور خلع کے باقاعدہ قوانین کسی اور مذہب میں موجود ہیں۔۔۔؟ کیا عورت کا وارث ہونا اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب میں ہے۔۔۔؟ اپنی ذات کو اعلیٰ اور دوسروں کی ذات کو ادنیٰ سمجھنا غیر مسلموں کے پاس ہے۔ اسلام میں تمام انسان آپس میں برابر ہیں۔ کوئی کسی سے بہتر ہے تو صرف اپنے اعمال کے لحاظ سے ہے۔ اختلاف ہے تو مسلم اور غیر مسلم کا۔ کیونکہ ہمارے پاس صحیح اعتقاد اور عملِ صالح کو بہت اہمیت ہے۔ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ (سورۃ الحجرات: آیت 13)۔

اسلام کی رُو سے، مساوات کے معنی ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا نہیں ہے۔ عالم اور جاہل، محنتی اور آرام طلب، تندرست اور معذور، قوی اور ضعیف، ہر گز برابر نہیں ہو سکتے۔ مساوات کے اصل معنی ہر ایک کو اس کا حق دینا ہے۔ جیسا کام ویسا انعام۔ مساوات تو عمل اور جزائے عمل میں ہے، نہ کہ اندھیر نگری چوپٹ راج میں۔

اسلام دنیا سے تفرقہ اور پریشانی دفع کرنا چاہتا ہے۔ اللہ ایک، رسول ایک، مذہب ایک، قانون ایک اور پھر ایسا سیدھا سادہ مذہب کہ عقلِ سلیم مجبور ہے کہ اس کو قبول کرے۔ اسلام تمام عالم کو ایک انسان بنا دیتا ہے، جسے انسانِ کبیر کہتے ہیں۔ یعنی ایسا انسان جو معاشرہ کے ہر فرد کی کسی بھی تکلیف کو اپنی تکلیف محسوس کرے۔ یہ ہے اسلام کی روح۔۔۔!

بہرحال کامل دین ہے تو اسلام ہی ہے۔ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا، یعنی آج میں نے تمھارے دین کو کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام اور پوری کر دی اور دینوں میں سے تمھارے لیے اسلام کو پسند کیا، (سورۃ المائدہ: آیت 3)۔ جو اسلام کے سوا کسی اور مذہب کو اپنا دین بنائے تو وہ اللہ کے پاس کبھی مقبول نہیں ہو گا۔ اور وہ آخرت میں نقصان اور حیرانی میں ہو گا۔

{ حوالہ تفسیر صدیقی- پارہ 3 صفحہ 88، 89، 140، 141 پارہ 6 صفحہ 35 تا 38
پارہ 21 صفحہ 2 پارہ 22 صفحہ 54 اور پارہ 26 صفحہ 80}